سوال

نادسے(4:2

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شاگرد استاد سے مسائل میں اختلاف کرسکتا ہے؟ اس اختلاف کی بنا پر استاد شاگرد کو عاق کہنے کا مجاز ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کے اختلاف سے شاگرد عاق نہیں بنتا بلکہ یہ ایک لازمی شے ہے اس لیے ہمیشہ شاگرد اپنے اساتذہ کی مخالفت کرتے رہے۔ امام شافعیؒ امام مالکؒ کے شاگرد ہیں مگر بہت سے مسائل میں ان کے خلاف ہیں۔ اس لیے یہ دو مذہب الگ الگ قرار پائے۔ اسی طرح امام احمدؒ، امام شافعیؒ کے شاگرد ہیں مگر مذہب ان

ں نے مسئلہ کے اختلاف کی وجہ سے اپنے شاگرد کو عاق کہا ہے وہ خود شریعت کا عاق ہے۔ کیونکہ شریعت اندھی تقلید کی اجازت نہیں دیتی اس قسم کی تقلید شریعت میں ایک امر محدث ہے۔ جو ایسی تقلید کرانی چاہتا ہے وہ ایک امر محدث کا مرتکب ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

رث بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ"

پس اس شخص کو لازم ہے کہ اس بات سے توبہ کرے اور آئندہ اس قسم کے مسائل میں اختلاف کی وجہ سے اپنے کسی شاگرد کو عاق نہ کہے ورنہ خود شریعت سے عاق سمجھا جائے گا۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص106

محدث فتویٰ